

فائز دانش برائے وحدت ادیان در دانش خیال شہرستان قائم کردہ صرف جون ۱۹۷۴ء

چین دھوم کا مہاگرد مہا پراجی جی کے جنم دن کا موقع پر

میورنٹیم آف ایجوکیشن " فائز دانش فار پبلیٹی آف ایلیمنٹری اینڈ انڈر ٹیکنیکل سٹیڈنٹس " جے

انحصاراً FUREC فیورک کہتے ہیں۔ جکار جسرٹیشن " سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (XXI) of 1860 کے تحت صرف ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو ہوا۔

جکار جسرٹیشن فر S-50641 12004 2۔

اس میں دفعہ ۱ میں نام

دفعہ ۲ میں پتہ

دفعہ ۳ میں درجہ عمل

دفعہ ۴ میں AIM لین ہدف

اور دفعہ ۵ میں Objectives لین مقاصد ہیں۔

دفعہ ۶ کے تحت AIM ایک ہی ہے

دفعہ ۷ کے تحت مقاصد انتہائی ہیں۔

اور دستور العمل کے قوانین دفعہ ۱۱ کے تحت ۱-بی-۱ کی۔ کے تحت صرف مقاصد (Objectives) ہیں
ترمیم کی جاسکتی ہے۔ ~~AIM~~ جو صرف دفعہ ۷ میں ہے۔

دفعہ ۸ AIM لین ہدف ہے۔ اس میں ترمیم کا کوئی طریقہ پورا دستور میں نہیں ہے۔ حتیٰ کہ بائبل رائے اس

پر لینے کا کوئی ضابطہ دستور میں نہیں ہے۔ اس کے لئے اسے غیر متبادل بنانا کہنے کیلئے اسے مقاصد ہی دفعہ ۷ سے
اٹک کر کے دفعہ ۸ میں آگیا ہے۔ اور اس دفعہ جاری ہیں تین باتیں رکھی گئی ہیں۔

۱۔ سورت اسپیریٹوئل ڈیکلریشن کا فروغ اور عملہ نافذ کرنا

۲۔ تمام خدایوں کو تسلیم و قبول کرنا

۳۔ تمام خدایوں کا احترام

فیورک کے دستور العمل اور اس کے قوانین دفعہ ۱۱ میں کوئی ایسی دفعہ نہیں ہے جس کے تحت دفعہ ۸ کے AIM
میں ترمیم کی جاسکے۔

لہذا سورت اسپیریٹوئل ڈیکلریشن کے کسی نفاذ انفاذ، اس کے اغراض و مقاصد، مندرجات، تقریب و مراسم
خود اس کے مندرجہ ذیل خدایوں سے تکرار ہیں، اس کے کسی نفاذ میں ترمیم ممکن نہیں۔ کیونکہ دفعہ ۸ غیر متبادل ہے۔
فیورک کا ہدف AIM ہے۔ اور بائبل مقاصد ہے۔

یہ ہے کہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء کے مکتوب میں ترمیم کا دعویٰ غلط ہے، بنیاد اور جبروتاً منکلا۔ جس کا اثر اپنے
جناب عبدالحق لوڈیج جنوبی افریقہ کے مکان پر ان انفاذ میں کیا تھا۔

"پچھے ترمیم کی تجویز جسے حامد سے سوجا نفاذ رائے مندر کردی ہے۔ جو دفعہ ۳ کے تحت ہوئی ہے۔ اب اگر
دفعہ ۳ میں کسی پر عمل کر لیا نہ عمل نہیں کیا، تو یہ ان کا پراجی (مصلد) ہے۔
میں نے کہا تھا